

مصیبتوں سے نجات
دلائیے۔ جلاؤ کے دل
کا خیال کب تک کرتے
رہیں گے۔

۲- شرح :

جو غم دل سے محو ہو
چکے ہیں یا اب یاد نہیں
رہے، انھیں یاد کر لینا
چاہیے۔ پھر محبوب کے
سامنے جا کر ظلم کی شکایتیں
کرنا مناسب ہو گا۔
جب تک تمام رنج
اور تمام مصیبتیں ذہن
میں تازہ نہ ہوں، محبوب
سے شکایت کریں بھی
تو کیا کہیں گے

۳- شرح :

صورت حال یہ ہے کہ

بھولے ہوئے جو غم ہیں، انہیں یاد کیجیے
تب جا کے اُن سے شکوہ بیدار کیجیے
حالانکہ اب زباں میں نہیں طاقتِ فغاں

پھر دل یہ چاہتا ہے کہ فریاد کیجیے

بس ہے دلوں کے واسطے اک حُشّشِ نگاہ

اُبڑے ہوئے گھروں کو پھر آباد کیجیے

کچھ درد مند منتظرِ انقلاب ہیں

جو شاد ہو چکے، انہیں نا شاد کیجیے

شاید کہ یاس باعثِ افشائے راز ہو

لطف و کرم بھی شاملِ بیدار کیجیے

بیگانہ رسومِ جہاں ہے مذاقِ عشق

طرزِ جدیدِ ظلم کچھ ایجاب کیجیے

زبان میں آہ و نالہ کرنے کی طاقت ہی نہیں رہی، لیکن دل کی کیفیت عجیب ہے۔ وہ
یہی چاہتا ہے کہ فریاد پر فریاد کرتے جائیں۔

۴- شرح :

دلوں کے لیے صرف محبوب کی نگاہ
ہے۔ یہ اُبڑے ہوئے گھر ایک نگاہ ہی سے از سر نو آباد ہو جائیں گے۔

۵- شرح :

کچھ دکھی اور ظلم کے مارے ہوئے حالات کی روپیٹنے